دینی مدارس کے نظام تعلیم کا مقصد

آخری قسط

حافظ محمد اسحاق سلفی

پھر نصاب سازی میں اس بات کا بھی خیال رکھا جاتا ہے کہ وہ جہاں طلبہ کی ذہنی سطح سے مطابقت رکھتا ہو وہاں فرد اور معاشرے کی ضرورت کو بھی پورا کرلے نیز اس میں وسعت پزیری کی صلاحیت ہو اس میں تسلسل اور توازن کا خیال رکھا جائے اور وہ اپنی نظریاتی بنیاد پر قائم رہتے ہوئے عصر حاضر کے تقاضے پورے کرتا ہو۔ کیونکہ نصاب تعلیم دراصل ایک ایسا سانچہ ہوتا ہے جس میں آنے والی نسلوں کا کردار اور اخلاق تشکیل پاتا ہے۔ نصاب تعلیم کسی بھی قوم کے فلسفہ حیات اور ملی تاریخ کا عکس ہوتا ہے۔ تعلیمی منبع مستقبل کی امیدوں کا رجحان اور نوخیز زمینوں کی آبیاری کرنے والا ہوتا ہے۔ نسل نو کا مربی و معلم اور رہبر و رہنما کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر ہم دینی مدارس کے نصاب پر غور کریں تو ایک ایسا نظام تعلیم منکشف ہوتا ہے جو کہ لوگوں کے ذہنوں کی آبیاری اور اصلاح و انقلاب کے لئے ممدو معاون ہے اور جس میں ذہنی پستی اخلاقی گراوٹ ،فکری کج روی، بزدلی، خوف زدگی، احساس کمتری کاسہ لیسی، غلامانہ ذہنیت ، الحادی نظریات اور لادینی افکار کا توڑ ہے اور ایسا نصاب ہے جو ہمارے دستور زندگی ضابطہ اخلاق اور فلسفہ حیات کے مطابق ہے جس کے مثبت اثرات ہماری نوجوان نسل کے اخلاقی معاملات پر منعکس ہوتے ہیں ایسا نصاب جو ہمارے درخشاں ماضی حال اور مستقبل کی روایات وضروریات کا محافظ دامین ہے اور ایسا نصاب جس کے پڑھنے سے عزت نفس حمیت وغیرت خودمختاری اور حریت کے جذبات پروان چڑھتے ہیں عقائد میں پختگی آتی ہے فکر میں نکھار پیدا ہوتا ہے روحانیت کو جلا ملتی ہے آگے پڑھنے کا حوصلہ اور ترغیب پیدا ہوتی ہے او اگر دینی مدارس کے نظام تعلیم کا مقابلہ دوسرے سکول کالجز وغیرہ کے ساتھ کیا جائے تو پھر بھی دینی مدارس کے نظام تعلیم کو اعلیت حاصل ہوتی ہے اس لئے کہ کوئی بھی سکول کالجز وغیرہ اپنے طالب علموں کو کسی منصب کی ضمانت دینے پر تیار نہیں ہے اور دنیا کی تعلیم حاصل کرنے والے حصول تعلیم کے بعد ملازمت کے لئے دفاتر کے چکر لگاتے ہیں پھر بالاخر تھک کر کسی دکان یا ملازمت کرنے ریڑھی لگانے جوتے پالش کرنے یا سبزی فروخت کرنے پر تیار ہوجاتے ہیں لیکن وہ علم جو ہمارے مالک نے عطا کیا ہے جو کہ دینی مدارس کے نظام تعلیم میں شامل ہے اس کی ضمانت صداقت کی زبان سے یوں ہوتی ہے۔

نضر الله امرا اسمع منا حديثا فحفظ حتى يبلغه (ابوداؤد) ''اور جس کے پاس علم الٰہی ہے وہ انسان مسجود ملائکہ ہے اور جو انسان علم الٰہی سے خالی ہے وہ انسان نہیں درندہ ہے ۔رب العزت نے بتا دیا کہ وہ آدم اا اگر علم الٰہی کو چھوڑ دے تو پھر وہ بات جو ملائکہ نے کی تھی وہ بات صحیح ثابت ہوجائے گی کہ جو انسان علم سے خالی ہو وہ انسان نہیں بلکہ زمین میں فساد پھیلانے والا ہے۔ اب ایئے ان لوگوں کی طرف جو نصاب کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنا چاہتے ہیں ان کا طرز عمل اور ان کا کیا کہنا ہے ان کی منطق یہ ہے کہ موجودہ دینی مدارس کا نصاب کسی طور پر بھی حالات کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا اس میں شامل مذہبی اور دینی مضامین قصہ پارینہ ہیں قرآن مجید کی ناظرہ تعلیم غیر ضروری ہے عربی زبان پڑھانا ضیاع وقت کے سوا کچھ نہیں ایسی افواہیں موجودہ فضا کو مکدر کر رہی ہے۔ حالانکہ شاید ان کو یہ علم نہیں ہے کہ دینی مدارس کے اس قوم پر کتنے احسانات ہیں۔ آج اگر اس وطن میں اسلام کا نام ہے' اللہ تعالیٰ کا نام ہے' دین کا نام ہے تو ان مدارس کی وجہ سے ہے۔ اگر یہ دینی مدارس ان تعلیمی اداروں کے مقابلہ میں اسلام کی بقاء کے لئے قائم نہ کئے جاتے تو آج اس وطن میں بھی اسلام کا کوئی نام لیوا نہ ہوتا اور اگر آج اللہ کی نصرت ہوتی ہے تو ان دینی تعلیم حاصل کرنے والوں کی دعاؤں اور محنتوں کا نتیجہ اور ثمر ہے۔ ان دینی تعلیم حاصل کرنے والوں کی وجہ سے وطن عزیز کی لاکھوں مساجد آباد ہیں۔ معاشرے میں دینی اقدار کی کارفرمائی ان کی مساعی جمیلہ ہے۔ پانچ وقت فضا میں بکھرنے والی اذانوں کی گونج انہی مدارس کی عطا ہے اور دلوں کی دائمی راحتیں بخشنے اور کلام الٰہی کی پرسوز قرات جس نے حضرت عمرؓ کی تقدیر کو بدل دیا' جس نے ابوبکرؓ کو صدیق بنا دیا' جس نے عمرؓ کو فاروق بنا دیا' جس نے عثمانؓ کو ذوالنورین بنا دیا' جس نے علیؓ کو حیدر قرار بنا دیا۔ جس نے تمام صحابہ کو جنتی بنا دیا۔ انہی مدارس کا فیضان ہے' سب سے بڑھ کر دینی مدارس کے نصاب تعلیم میں قرآن مجید کی تعلیم کو مقدم کیا

جاتا ہے' جس کی افادیت کونین کے تاجدار کی اس پر ہدایت کلام سے رونما ہوتی ہے کہ اگر کوئی شخص آتا ہے اور کہتا ہے کہ اے اللہ کے رسول میں شادی کرنا چاہتا ہوں' میرے پاس حق مہر نہیں ہے' تو ہادی کائنات فرماتے ہیں کہ اپنی ہونے والی بیوی کو قرآن کی دس سورتیں سکھلا دو تیری یہی تعلیم حق مہر بن جائے گی۔

قارئین کرام! اب بھی اگر یہ کہا جائے کہ دینی مدارس کا نظامِ تعلیم ناقص ہے' تو کتنی بدقسمتی کی بات ہے۔ اس لئے یہ بات بھی ذکر کئے بغیر میں نہیں رہ سکتا کہ ہر قوم میں کچھ کوتاہیاں ہوتی ہیں' لیکن کیا ان کوتاہیوں کا حل یہ ہے کہ اس قوم کو اور اس قوم کے نظریے کو چھوڑ دیا جائے؟ یقیناً یہ نہیں' بلکہ اگر دینی مدارس کے نصاب میں کچھ کوتاہیاں ہیں' تو ان کا تدارک کیا جائے' کیونکہ یہ بات کسی مسلمان کی لسان سے زیب نہیں دیتی کہ اس کی زبان سے ایسے نصاب کے بارے میں الفاظ صادر ہوں کہ نصاب آج سے چودہ سو سال قبل امت کے مخلص اور مشفق نبی علیہ السلام نے متعین کیا تھا۔ پھر اس نصاب کا اظہار صفہ جیسے چبوترے پر ہوا اور کہیں دار ارقم میں ہوا اور جو بات نبی کریم ﷺ کی زبان سے صادر ہوئی وہ تو حق اور سچ ہے' کیونکہ زمین و آسمان کے مالک نے اس نبی کی گواہی ان الفاظ میں دی:

﴿وما ينطق عن الهوىٰ ان هو الا وحي يوحىٰ﴾

نتیجہ یہ منکشف ہوتا ہے' کہ دینی مدارس کا نظامِ تعلیم ناقص نہیں ہے بلکہ کامل نظامِ تعلیم ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہمیں قرآن وسنت پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے (آمین)

نامور عالم دین مولانا خالد گرجاکھی رحمۃ اللہ علیہ جوارِ رحمت میں

دینی حلقوں میں مولانا خالد گرجاکھی رحمۃ اللہ علیہ کے سانحہ ارتحال کی خبر انتہائی اندوہ وغم کے ساتھ پڑھی اور سنی گئی کہ مولانا نے مورخہ 8 اپریل بروز جمعۃ المبارک وفات پائی۔ إنا لله وإنا إليه راجعون۔

اور سچ ہے کہ ''موت العالم موت العالم'' اور غربت اسلام کے اس پرفتن دور میں ایسے عالم ربانی اور مسلک حق کی خدمت کا بے پناہ جذبہ رکھنے والے داعی اور مبلغ کا جہاں سے رخصت ہو جانا اسلام اور اہلِ اسلام کیلئے کسی بڑے حادثے سے کم نہیں۔ مرحوم جماعت اہلحدیث کے نامور مبلغ اور مناظر حضرت مولانا نور حسین گرجاکھی رحمہ اللہ کے فرزند ارجمند ہیں۔ جنہوں نے وعظ وارشاد اور تصنیف وتالیف اور کتب اسلاف کی طباعت کے سلسلے میں مقدور بھر سعی وکوشش فرمائی۔ اللہ تعالیٰ یہ تمام جہود ان کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔

کویت میں موجود جماعتِ اہلحدیث کے تمام احباب مولانا کے لواحقین اور احباب جماعت کے شریک غم ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطاء کرے۔ آمین۔ (شریک غم عارف جاوید محمدی.....کویت)

انتظامیہ' اساتذہ وطلبہ جامعہ سلفیہ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی' حافظ مسعود عالم' مولانا محمد یونس' پروفیسر محمد یٰسین ظفر اور مفتی عبدالحنان زاہد نے مولانا کی وفات کو جماعت کیلئے ایک عظیم سانحہ قرار دیتے ہوئے مولانا کے پسماندگان اور پوری جماعت سے اظہار تعزیت کیا' اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کی حسنات کو قبول فرماتے ہوئے ان کیلئے صدقہ جاریہ بنائے اور ان کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں صالحین کی رفاقت نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین (ادارہ ترجمان الحدیث)

اصل کرنڈی، لٹھا سفید، لٹھا رنگدار پختہ کلر،
کاٹن سفید ورنگدار پختہ کلر
ہر قسم کی مردانہ ورائٹی کا مرکز
فیصل یعقوب کلاتھ مرچنٹ
041-633809
Mob# 0300-9653599
پنجاب بلاک مدینہ بازار P-162 گلی کلاتھ مارکیٹ فیصل آباد

سائن بورڈ، کلاتھ بینر، سکرین پرنٹرز اور اشتہارات کی کتابت کیلئے
حافظ پبلسٹی
پینٹرز
کاتب
04931-54639 ریلوے روڈ شیخوپورہ
0300-4970524
حافظ شبیر احمد سجاد، رانا عبدالستار